Submission of E-contents

1. Name: DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Professor
3. Department/College: URDU/S. Sinha college, Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : PG
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : M. A. 4th Sem, Paper 13th
7. Title/Heading of e-content : ANJUM MANPURI KI MAZAHIYA NIGARI
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

29.07.2020

طنزیات مانپوری

انجم مانپوری کی مزاحیہ نگاری

M.A. 4th Sem, Paper 13th

اردو میں مزاحیہ کرداروں کی کمی نہیں ہے۔ رتن ناتھ سرشار کا خوجی اور آزاد، سجاد حسین کا حاجی بغلول، امتیاز علی تاج کا چچا چھکن اور شوکت تھانوی کا کردار قاضی جی اردو میں مشہور ہیں۔
انجم مانپوری کئی مزاحیہ کرداروں کے خالق ہیں، مثلاً گوراہی عبدو خاں، میاں رجو، داروغہ جی، شیخ جی، پنڈت جی وغیرہ۔ یہ سبھی کردار خالص ہندوستانی سماج سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ سب حقیقت سے بالکل قریب ہیں اور کبھی کبھی ہمارے اندر بھی موجود ہوتے ہیں۔ مانپوری کے یہ کردار نئے نئے حالات سے ہمیں آگاہ کرتے ہیں اور عرش سے فرش تک کی سیر کرا دیتے ہیں۔ انجم مانپوری کے ان کرداروں میں تصنع یا بناوٹ بھی نہیں ہے بلکہ ان کرداروں کی تخلیق میں ان کا اپنا مشاہدہ اور تجربہ شامل ہے۔

انجم مانپوری کے مضامین صنف انشائیہ کے اعتبار سے اہم مقام رکھتے ہیں۔ اردو ادب کے انشائیہ نگاروں میں انجم مانپوری ایک منفرد مقام کے حامل ہیں۔ انجم مانپوری نے اپنے آس پاس کی دنیا سے اپنے موضوعات اخذ کیے ہیں۔ دیکھنے میں ان کے کردار اور موضوعات ہلکے پھلکے اور بے تکے معلوم ہوتے ہیں مگر انجم مانپوری جب اپنے مشاہدات کو لفظوں کی روانی عطا کرتے ہیں تو موضوع کی وسعت سے قاری ہمکنار ہو جاتا ہے۔

انجم مانپوری اپنے انشائیوں میں مقامی بولیوں کا استعمال جس فنکارانہ انداز سے کرتے ہیں وہ کسی دوسرے انشائیہ نگار کے

یہاں نظر نہیں آتا۔ مانپوری نے مقامی الفاظ اور زبان کا جس فنکاری اور خوبی کے ساتھ استعمال کیا ہے اس سے ان کی فنی مہارت کا اظہار ہوتا ہے۔ ان کے خالص بہاری الفاظ و زبان نے ان کے طنز و مزاح میں ایک الگ لطف پیدا کر دیا ہے۔ ان کی ان خوبیوں کو مد نظر رکھتے ہوئے جمیل مظہری نے لکھا ہے:

"مجھے یقین ہے کہ مستقبل کا مورخ جب بہار جدید کی تاریخ لکھنے بیٹھے گا تو بہار کے جدید معماروں کی فہرست میں مانپوری کے نام کو بھی فراموش نہ کرے گا اور اگر کرے گا تو یہ اس کی صریح بددیانتی ہوگی۔"

انجم مانپوری کے انشائیوں کا ایک نمایاں حسن محاورے کا برمحل اور برجستہ استعمال بھی ہے۔ جس خوبصورتی اور حسن کے ساتھ محاورے اور مثل کا استعمال مانپوری کے یہاں نظر آتا ہے وہ دوسرے انشائیہ نگاروں کے یہاں کم ہے۔ انجم مانپوری کے یہاں انداز بیان اور واقعات کی آمیزش سے طنز و ظرافت کی جو کیفیت پیدا ہوتی ہے وہ دوسرے انشائیہ نگاروں کے یہاں عنقا نہیں تو کمیاب ضرور ہے۔ کسی کے یہاں صرف زبان و بیان کا چٹپٹا مزہ ہی مل پاتا ہے تو کسی کے یہاں لفظی الٹ پھیر اور رعایت لفظی کی چاشنی ملتی ہے۔ ان سے مزاح کا وہ رنگ اجاگر نہیں ہوتا جو مانپوری کے یہاں نظر آتا ہے۔ شگفتہ بیانی، شوخی اور جملوں کی برجستگی جو ظرافت پیدا کرتی ہے وہ قاری پر اثر انداز ہوتی ہے اور انجم مانپوری کی شگفتہ اور مزاحیہ ~~کے~~ نثر سے ~~[illegible]~~ وہ محظوظ ہوتا ہے اور کبھی کبھی ہنس بھی پڑتا ہے

"ماما کی مصیبت" میں جب مانپوری کو بسیار تلاش سے ماما دستیاب ہوتی ہے اور وہ اس کو اپنے گھر لے کر چلتے ہیں اس واقعہ کو جس دلکش انداز میں وہ بیان کرتے ہیں کہ قاری اپنی ہنسی کو روک نہیں پاتا۔ :

"اندر سے خبر آئی کہ ماما سوار ہونے کے لئے تشریف لا رہی ہیں۔ کہاروں کے ساتھ مجھے بھی اس جگہ سے ہٹ جانا پڑا۔ غرض رواں دواں افتاں و خیزاں ڈولی لئے ہوئے مکان پر پہنچا اور ماما کو مع پالکی کے بیگم صاحبہ کے حوالے کر کے کہا کہ میں نے حکم کی تعمیل کر دی۔ اب آپ جانیں اور آپ کا کام"

ایسے بہت سارے پر لطف انداز بیان اور دلچسپ قصے مانپوری کے نوک قلم سے نکلے ہیں۔ یہ ان کا کمال ہنر ہے اور ان کا مخصوص انداز بیان سماج میں پھیلی غلط رسموں کی طرف اس طرح اشارہ کرتا ہے کہ قاری ہنسنے پر مجبور ہو جاتا ہے

---X---

DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
Associate Professor
Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad
Course: M.A. 4th Sem. Paper 13th
Title/Heading of E-content: ANJUM MANPURI KI MAZAHIYA NIGARI
WhatsApp No. 9431632576